حل المقاصد

کاشش آبرنی

دائرۂ میطرون

عربی فارسی اور اُردو زبان میں سوال کا جواب حاصل کرنے کا مستعملہ

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

عربی فارسی اور اُردو زبان میں سوال کا جواب حاصل کرنے کا مستعملہ

پیش کش ریاض مسعود

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

بحسن توفیقہٖ تعالےٰ

عربی، فارسی اور اردو زبان میں سوال کا جواب حاصل کرنیکا متحصلہ

کتاب مستطاب مستحصلہ حل المقاصد الجامع الاسرار و الفوائد لاستاد البشر و العقل، لحادی عشر معین الدین عبد اللہ شیرازی رحمتہ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح و امثال

از

کاش البرنی

طبیبِ روحانی، صاحبِ علمِ اشراق واقفِ اسرارِ خفی و جلی علمِ جفر

اوراق پبلشرز : کراچی نمبر ۵ ۱۹۷۴ء

بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ

فہرست مقاصد

آپ سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ/استفادہ سے پہلے کتاب کے مصنف کو ہدیہ تبرک پیش کرتے ہوئے ان کی روح کو ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی ضرور کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَلّ المقاصد

سب سے پہلے اس خالقِ کون ومکان اور واجب الوجود کی حمد وستائش کرتا ہوں۔ کہ جس کی ذات احتیاج سے پاک ہے۔ اور جس کی صفات مقدسہ انس وجان کے فہم وادراک میں نہیں سما سکتیں۔ اس کے بعد درود نامحدود وصد کرمین و بدر خافقین خواجۂ قاب توسین مقصود عالم مخاطب بخطاب طٰہٰ و یٰسٓ طوطیٔ باغ اصطفیٰ عندلیب بوستان ماہ روئے والضحیٰ مسند نشین صفا صف شمع جمیع الانبیاء ومقصد آفرینش تو ابوالقاسم حضرت محمد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ستائش لامحدود اصحاب کبار ازواج اطہار پر بخلوص دل وبہ نیت پاک پیش کرتا ہوں۔

احقر العلماء کاشی ابرئی نوری کو حل المقاصد جامع الغرائب والاسرار والفوائد کا یہ نسخہ استاد المنفرد العقل الحاذق عشر معین الدین عبد اللہ شیرازیؒ کی وساطت سے پہنچا جس کا ترجمہ تفصیل اور قواعد وامثال بہ ہمت سالکان طریقت وعازمان طریق حقیقت بہ کمال احتیاط سرانجام دیا گیا۔ اور علم تکسیر جفر کبیر وصغیر کے بسیط علم سے ایک انمول تحفہ شائقین جفر کے لئے ایسا شائع کیا گیا۔ جو تا قیامت آئینِ غیب اور کشف کا درجہ رکھتا ہے۔ اس تمام اسرار کا منبع دائرہ میططرون ہے۔ اور اسی کے نام سے اس قاعدہ کا نام دائرہ میططرون ہے۔ جس میں تین باب رکھے گئے ہیں۔ ایک مقصد کا دوسرا قواعد کا۔ تیسرا نمونہ ومثال کا۔

مکمل مقصد میں سطر مقصد، تمام سائل، حروف طالع، حاکم طالع واسم الٰہی سے سطر مستحصلہ حاصل کرنے کے لئے علاوہ طرح اور وہ تمام قوانین مقرر کر دیئے ہیں۔ جو ضروری ہیں تاکہ عقل طالب غور کر سکے۔

مقصدِ اوّل

جو شخص چاہے کہ حل المقاصد سے استخراج احوال حال ومستقبل اپنا یا کسی کا معلوم کرے۔ تو اوّل وضو کرکے۔ اور اپنا اعتقاد محبت انبیاء و اولیاء کو دل میں لاکر درست کرے۔ اور توجہ عالم الغیب کی طرف کرکے دو رکعت نماز استخارہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورۃ فاتحہ ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین بار۔ آیت الکرسی ایک بار پڑھے۔ پھر چودہ مرتبہ درود رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور ان کے صحابہ پر بھیجے اور اعتقاد ونیت دل درست کرکے توجہ خدا کی طرف کرے۔ کوئی شک دل میں نہ لائے۔ کیونکہ خزانہ الٰہی لامتناہی ہے۔ اس کے بعد (۱) جو مقصد ہو اور جس امر کے لئے پردہ غیب سے نقاب اٹھنے کی ضرورت ہو۔ اس کو لکھے۔ (۲) افق مشرق کی طرف کونسا برج طالع ہے۔ (۳) حرف متعلق اس برج کا۔ (۴) حرف صاحب طالع حاصل کرے۔ یہ سب امر دائرہ میططرون میں جو اسماء وبروج کا دائرہ ہے۔ حاصل کرنے چاہئیں۔ اور ان کو نوٹ کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ کام آئیں گے۔ طالع وقت کو تقویم سے معلوم کرنا چاہیئے۔ اگر طالع وقت نکالنے کا قاعدہ نہ جانتے ہوں۔ تو طالع شمسی حاصل کریں یعنی اس ماہ سورج جس برج میں ہو۔ اس کو لکھیں۔ یاد ہے کہ سورج ایک ماہ ایک برج میں رہتا ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

لہ طالع وقت کا معلوم کرنے کا طریقہ تقویم سے دیکھیں۔ طالع وقت معلوم کرنا زیادہ مناسب ہے۔

۲۱ مارچ سے ۲۰ - اپریل تک حمل میں رہتا ہے
۲۱ اپریل سے ۲۱ - مئی تک ثور 〃 〃 〃
۲۲ مئی سے ۲۱ - جون تک جوزا 〃 〃 〃
۲۲ جون سے ۲۳ - جولائی تک سرطان 〃 〃
۲۴ جولائی سے ۲۳ - اگست تک اسد 〃 〃 〃
۲۴ - اگست سے ۲۳ ستمبر تک سنبلہ 〃 〃 〃

۲۴ ستمبر سے ۲۳ - اکتوبر تک میزان میں رہتا ہے
۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک عقرب 〃 〃 〃
۲۳ نومبر سے ۲۲ دسمبر تک قوس 〃 〃 〃
۲۳ دسمبر سے ۲۰ جنوری تک جدی 〃 〃 〃
۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری تک دلو 〃 〃 〃
۲۰ فروری سے ۲۱ مارچ تک حوت 〃 〃 〃

مقصدِ دوم

دائرہ مقاصد کے صفحہ کو دیکھیں۔ اس میں چار دائرے ہیں۔ ان دائروں تینتیس مساوی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن کا مرکز ایک ہی ہے اور دائرہ اول کا محیط اور دائرہ چہارم کا محیط یکساں خطِ مستقیم سے تقسیم کئے گئے ہیں۔ چنانچہ ان چار دائروں کے اندر تو خانے منقسم ہو گئے ان دائروں کے اندر مقاصد و احتیاجات درج کئے گئے ہیں۔ دائرہ اول عربی زبان کے مقاصد رکھتا ہے۔ دائرہ دوم میں اُردو زبان میں مقاصد لکھے گئے ہیں اور دائرہ سوم میں فارسی زبان میں مقاصد درج ہیں۔ اس لئے کہ یہ کتاب تین زبانوں میں سوالات کا جواب دے گی۔ ہر زبان کے اکتالیس مقاصد اکتالیس خانوں میں لکھے گئے ہیں۔ جب بھی کوئی شخص اپنا یا کسی دوسرے کا حال اس" حل المقاصد" سے استخراج کرنا چاہے۔ تو اس دائرہ مقاصد سے جس زبان میں جواب حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس زبان میں اس مقصد کی وہ سطر لکھے جو اس دائرہ میں درج ہے۔ نہ اسے گھٹائے نہ بڑھائے۔ پھر اس کے آگے سائل کا نام لکھ کر مکرر حروف کو کاٹ کر تخلیص سطر کرے۔ پھر اس کے آگے جو دائرہ میططرون واقع ہے۔ اس سے قواعد کے مطابق وقتِ سوال کے تین حروف استخراج کرے حرف طالع وقت، حرف صاحب طالع کوکب اور حرف اسم الٰہی۔

مقصدِ سوم

دائرہ میططرون جسے دائرہ اسماء و بروج بھی کہتے ہیں۔ اس میں دس دائرے کھینچے گئے ہیں۔ دائرہ اول کو چونتیس مساوی حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ جن میں اسماء الٰہی کے مفرد حروف ہیں۔ اس کی ابتداء اسم اللہ کے حرف الف سے کی گئی ہے۔ دائرہ دوم وضع کے حرف ق سے شروع کیا گیا ہے پھر باقی تمام دائروں کو یعنی تیسرے سے دسویں تک کو بارہ مساوی حصوں میں منقسم کر دیا گیا ہے۔ ہر خانہ کا اول خانہ وہ ہے جس کے اوپر اسم اللہ تیسرے خانہ میں درج ہے۔ دائرہ سوم میں بارہ اسماء الٰہی درج ہیں۔ دائرہ چہارم میں ان اسمائے حق سبحانہ تعالےٰ کے اعداد ہیں۔ خانہ پنجم میں ان اعداد کو بارہ پر تقسیم کرنے سے جو عدد باقی بچتا ہے۔ وہ عدد معہ حرف کے لکھا گیا ہے۔ یہ عدد شمار برج کو بھی ظاہر کرتا ہے جس سے یہ اسم الٰہی متعلق ہے۔ اس کے تحت دائرہ خانہ ششم میں بروج طالع لکھے گئے ہیں۔ اس کے تحت دائرہ ہفتم میں ان بروج کے علامتی حروف دیئے گئے ہیں۔ پھر دائرہ ہشتم میں ان بروج کے صاحب کواکب کے نام ہیں۔ اور خانہ نہم میں ان کواکب کے تحت ان کے علامتی حروف دیئے گئے ہیں۔ اور مرکز کے اندر اسم میططرون جو صاحب دائرہ کا نام ہے لکھا گیا ہے۔ دائرہ دوم میں ۲۷ حروف ہیں۔

میططرون فلک ہشتم کے عامل موکل کا نام ہے۔ اور یہ دائرہ اس موکل کے وسیع اختیارات کی بنا پر وضع کیا گیا ہے۔ اس دائرہ سے چونکہ مقاصد پردۂ غیب سے حل ہوتے ہیں اس لئے اس کتاب کا نام حل المقاصد تجویز کیا گیا ہے۔ اور یہ دائرہ جو تمام علم جفر، علم نجوم اور علم الاعمال کا

سربستہ ہے۔ جب بھی اس پر نظر پڑے۔ تو عجز و انکسار و ادب سے نظر اس پر ڈالے۔ کیونکہ یہ رازہائے الٰہیہ کا ایک عظیم نقشہ ہے۔ جس سے انسانی مرادوں کا انکشاف پردۂ غیب سے ہوتا ہے۔

قاعدہ اوّل

یہ کتاب تیس مقاصد کو حل کرتی ہے۔ اور ہر مقصد کے لئے حروف ہائے سربستہ کا ایک صفحہ متعین کیا گیا ہے۔ اور ہر صفحہ میں چار بیضوی دائرے کھینچے گئے ہیں۔ ان تمام دائروں کو خطِ مستقیم کے ذریعہ انچاس "۴۹" حصوں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ مرکزی دائرہ میں اس مقصد کا مختصر مفہوم درج ہے۔ جس کا اس دائرہ سے جواب نکلتا ہے۔ اس دائرہ کے اندر ایک سو سینتالیس خانے بن گئے۔ ہر خانہ میں تین تین حروف ہیں۔ ان تمام خانوں میں پہلا خانہ وہ ہوتا ہے۔ جس کے کنارے پر یا اندرونِ خانہ جلی قلم سے ص ف ص لکھا گیا ہے۔ پہلے ص سے مراد منصوب ہے اور دوسرا ص، بجائے ق کے ہے جس سے مراد مقلوب ہے۔ ف درمیان میں فصل کا اختصار ہے۔ منصوب وہ ہوتا ہے۔ جس سے حروف کا شمار سیدھی طرف کو کیا جائے۔ اور مقلوب وہ ہوتا ہے۔ اور اس کے برعکس شمار حروف بائیں ہاتھ کی طرف کیا جائے۔ پھر ہر سات خانوں کے بعد ایک خانہ ایسا ہوتا ہے۔ جس کے اندر یا کنارے پر جلی قلم سے ایک حرف لکھا گیا ہے۔ یہ حرف دورِ حروف کو ظاہر کرتا ہے۔ اور یہ ایک حرف بھی ہے اور دو حرف ملا کر بھی لکھے گئے ہیں۔ جن کے اعداد شمار حروف کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ حرف مندرجہ ذیل ہیں۔ بعض اوقات ان حروف کے نقاط نہیں دیئے گئے۔
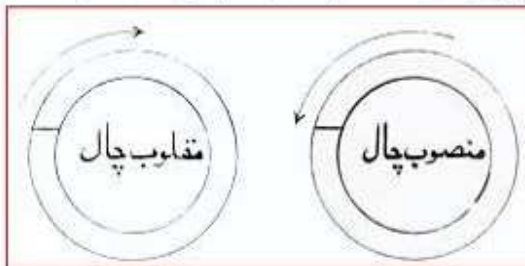
و کے عدد ۶	یه کے عدد ۱۵
یب کے عدد ۱۲	ط کے عدد ۹
یح کے عدد ۱۸	

ان اعداد کی تقسیم میں ثلث کو اختیار کیا گیا ہے۔ جو ازل۔ قیام، ابد کے دور، ماضی، حال، مستقبل کے مانند منقلب، ثابت، ذوجسدین کی خاصیت اور بچپن، جوانی۔ بڑھاپا زندگی کی حالتوں کی سہ گونہ تشریح ہے۔ چونکہ پیچیدہ قواعد کے ذریعہ عوام کو معلوم نہیں ہوتا۔ کہ حروف میں کہاں سے کس طرح حروف اٹھانے چاہئیں۔ اس لئے اس امر کی سہولت کے پیشِ نظر ادوار کے شمار کو جلی قلم سے بصورتِ حروف لکھ دیا گیا ہے۔ درمیانی دائرہ کے اندر یہ حروف دیئے گئے ہیں۔ اور دائرہ اوّل و سوم کے کناروں پر یہ حروف لکھے گئے ہیں۔

جب خانہ اوّل کا تعین ہو جائے۔ تو جو حروف سات خانوں پر جلی قلم سے لکھا گیا ہے۔ اس کو دیکھیں۔ پھر اندر یا کنارے پر ص ف ص لکھا گیا ہے۔ وہاں سے حرف مفرد علیحدہ لکھ کر اس جلی حرف کے عدد کے مطابق حروف کو شمار کرنا شروع کریں۔ مثلاً و لکھا گیا ہے۔ تو اس کے حرف دوم سے چھ چھ حروف کی طرح سے کر ان سات خانوں کے اکیس حروف میں سے سات حروف نکالیں۔ اب آٹھ حروف حاصل ہوں گے۔ ایک حرف اوّل۔ چھ حرف و کے دور کے اور آٹھواں اگلے جلی حرف کے دور میں سے۔ وہاں سے پھر اگلے جلی حرف کے عدد کے مطابق اس کے سات خانوں کے اکیس حروف میں سے سات حروف حاصل کرتے ہیں۔ دائرہ کے تمام حروف میں سے جو ساتوں جلی حروف کے دور سے سات سات حروف حاصل ہوں وہ ساتھ ساتھ ایک سطر میں لکھتے جائیں۔ تو یہ کل انچاس "۴۹" حروف حاصل ہو جائیں گے۔ یعنی ۴۹ ہی خانے ہیں ۴۹ ہی حروف حاصل ہوں گے نہ کم نہ زیادہ

قاعدہ دوم

پہلے سائل مقصد کو دائرۃ المقاصد سے جس زبان میں جواب کا ارادہ رکھتا ہو، نکالے۔ اور وہ سطر مقصد[شه] کی لکھے۔ اس کے آگے نام سائل کا لکھے۔ اور حروف مکرر کو نکال دے۔ اس کے بعد حرف برج، حرف کوکب، حروف اسم الٰہی کو دائرہ میطظرون سے حاصل کر کے لکھے۔ اور ایک سطر تیار کر کے کل حروف کو گنے۔ اس تعداد کے مطابق مندرجہ ذیل طریقہ سے دائرہ میطظرون سے حرف مخفی استخراج کرے۔

(۱) اگر جواب بزبان عربی حاصل کرنا ہو، تو دائرہ میطظرون میں دیکھیں کہ اول دائرہ میں اسم اللہ کے حرف ا سے شمار کر کے کس حرف پر یہ عدد ختم ہوتا ہے۔ پھر ملاحظہ کرے کہ اس حرف کا نظیر دائرہ میں کونسا حرف واقع ہوا ہے۔ اس حرف کے اعداد بحساب جمل کبیر نکالے اور ۹ پر تقسیم کرے۔ اگر ۹ سے کم ہوں تو بجنسہٖ رہنے دیں۔ ورنہ ۹ پر تقسیم کر کے باقی کے عدد کو لکھ لیں۔ یہ عدد آئندہ عمل میں دائروں اور اس کے حساب کا اظہار کرے گا۔

(۲) اگر جواب بزبان اُردُو حاصل کرنا ہو۔ تو دفع کے و سے دائرہ میطظرون سے حروف کا شمار کریں۔ جس حرف پر عدد منتہی ہو۔ اس حرف کو لکھ لیں۔ اگر اس کے اعداد ۹ سے کم ہوں۔ تو بجنسہٖ رہنے دیں۔ ورنہ ۹ پر تقسیم کر کے باقی کے عدد کو لکھ لیں۔ کیونکہ یہ عدد آئندہ عمل میں کام دے گا۔

(۳) اگر جواب بزبان فارسی حاصل کرنا ہو۔ تو ابتدا شمار حروف حرف ل اللہ سے کریں۔ جس حرف پر عدد منتہی ہو۔ اس کو بطریق ترتیبِ ابجد ترفیع کریں۔ اور اس حرف کے عدد نکالیں۔ اگر وہ ۹ سے کم ہوں تو اسی طرح رہنے دیں۔ ورنہ ۹ پر تقسیم کر کے جو عدد باقی بچے۔ اس کو لکھ لیں۔ یہ وہ عدد ہوگا۔ جو استخراج حروف میں کارآمد ہے۔

قاعدہ سوم

۱ دائرہ اوّل (سب سے بڑا دائرہ)

حروف حاصلہ کے اعداد کو ۹ پر تقسیم کرنے کے بعد اگر ۱، ۲، ۳ باقی بچے۔ اور سائل!

(۱) جواب زبان فارسی میں حاصل کرنا چاہے۔ تو اوّلاً حرف اول کو خانہ اوّل دائرہ بزرگ سے اٹھا کر علیحدہ لکھ لیں۔ اور ابتدا شمار حروف اس خانہ کے حرفِ دوم سے بطریق منصوب کر کے حروف حاصل کریں اس طرح جیسا کہ قاعدہ اوّل میں ذکر کیا گیا ہے۔

(۲) جواب زبان اُردُو میں حاصل کرنا چاہے۔ تو اس بڑے دائرہ کے خانہ اوّل کے حرف دوم کو علیحدہ لکھ لیں۔ اور اسی خانہ کے حرفِ اوّل سے بطریق منقلوب حروف شمار کرنا شروع کریں۔ اور حروفِ مقصود کو حاصل کریں۔

(۳) جواب زبان عربی میں حاصل کرنا چاہے۔ تو اسی دائرہ بزرگ کے خانہ اول کا حرفِ آخر ایک جگہ لکھ لیں۔ اور ابتدا شمار حروف اسی دائرہ کے خانہ دوم کے حرفِ اوّل سے بطریق منصوب شروع کر کے جو حروف حاصل ہوں۔ ان کو ترتیب وار لکھ لیں۔ کہ مقصود انہی سے حاصل ہوگا۔

۲ دائرہ دوم (درمیانی دائرہ)

اگر حرفِ حاصلہ کے اعداد کو ۹ پر تقسیم کرنے سے ۴ - ۵ - ۶ باقی بچے۔ اور سائل جواب:

(۱) فارسی زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو درمیانی دائرہ کے خانہ اوّل کا پہلا حرف ایک جگہ لکھ لیں۔ اور اسی خانہ کے حرفِ دوم سے بطریق

[شه] وضاحت کے لئے ۔ یا اس کے آگے نام لکھے جائیں۔ مثلاً دائرہ [illegible] میں ۔ موت کلام میں آنے کی یا ۔ [illegible] ۔ موت کے آگے نام موت لکھے ۔ سائل [illegible] آئے گا۔

منصوب حروف شمار کرنا شروع کریں اور تحصیل حروف کو ایک سطر میں لکھتے جائیں۔

(۲) **اُردُو** زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو درمیانہ دائرہ کے خانہ اول کے حرف دوم کو جس کے محاذی **ف** لکھا گیا ہے۔ ایک جگہ لکھ لیں اور اسی خانہ کے حرف اوّل سے شمار حروف بطریق مقلوب کریں۔ اور حروف مقصود کو حاصل کرتے جائیں۔

(۳) **عربی** زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو درمیانی دائرہ کے خانہ اول کے آخری حرف کو ایک جگہ لکھ لیں۔ اور اسی دائرہ کے خانہ دوم کے حرفِ اوّل سے بطریق منصوب حروف شمار کرنا شروع کریں۔ اور حروف مقصود کی سطر تیار کریں۔

دائرہ سوم (سب سے چھوٹا دائرہ)

اگر حرفِ حاصلہ کے اعداد کو ۹ پر تقسیم کرنے کے بعد ۷، ۸، ۹ باقی بچے۔ اور سائل جواب!

(۱) **فارسی** زبان میں حاصل کرنا چاہے، تو سب سے چھوٹے دائرہ کے پہلے خانہ کے حرفِ اوّل کو جس کے محاذی **ص** لکھا ہے علیحدہ لکھے۔ اور اسی خانہ کے حرفِ دوم سے بطریق منصوب حروف کا شمار شروع کریں۔ اور حروف مستقصل کی سطر تیار کریں۔

(۲) **اُردُو** زبان میں حاصل کرنا چاہے۔ تو اس چھوٹے دائرہ کے خانہ اوّل کے حرف دوم کو کسی جگہ لکھ لیں۔ اور اسی خانہ کے حرفِ اوّل سے بطریق مقلوب حروف کا شمار کریں۔ تا کہ حروفِ مقصود حاصل ہوں۔

(۳) **عربی** زبان میں حاصل کرنا چاہے تو اس چھوٹے دائرہ کے خانہ اوّل کے تیسرے حرف کو علیحدہ لکھ لیں۔ اور اس دائرہ کے خانہ دوم کے حرفِ اوّل سے حروف کا شمار بطریق منصوب شروع کریں تا کہ جواب بوجہ احسن حاصل ہو سکے۔

خاتمہ، قواعدِ کلیہ بصورتِ اجمالی

اوّل نیت کرے جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے۔ اس وقت جبکہ سوال کا جواب حاصل کرنا ہے۔ طالع وقت[1] یا طالع شمسی حاصل کریں۔ اور دائرہ مقاصد کو دیکھ کر مقصد کی سطر اس سے نکالیں جس زبان میں جواب لینے کا ارادہ ہو۔ اس کے حروف بغیر کم و بیش کئے لکھ لیں پھر آگے نام سائل لکھیں اور تمام حروف کو قطع قطع کر کے مفرد حروف کی ایک سطر تیار کریں۔ اور حروف مکرر کو کاٹ کر ایک تخلیص شدہ سطر بنائیں۔ اس کے آگے حرف طالع، حرف کوکب، حرف اسم الٰہی لکھیں۔ یہ تینوں حروف دائرہ مسطورہ سے حاصل ہوں گے۔ اب ان حروف کا شمار کریں پھر اس تعداد کے مطابق قاعدہ دوم پر عمل کرتے ہوئے دائرہ مسطورہ سے حروف شمار کر کے وہ حرف حاصل کریں جس سے دائروں کے استعمال کا علم ہوگا۔

مثال بزبانِ فارسی

اس امر کے لئے کہ تشریح مزید آسان ہو جائے۔ میں ایک مثال دیتا ہوں کہ جب دو لشکر جنگ کے لئے تیار ہو جائیں یا دو جماعتیں لڑائی، مقدمہ اور خصومت میں مبتلا ہو جائیں اور یہ معلوم کرنا ہو کہ دونوں میں سے فتحمند کون ہوگا۔ تو دائرہ مقاصد سے سطر حاصل کی۔

این شخص مظفر مے شود بر اعداء خود یا نہ ؟

چونکہ سائل کا نام ابراہیم ہے جو معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ میری جماعت فتحمند ہوگی یا نہ۔ تو سطر مقصد اور نام سائل کو مفرد مفرد لکھا۔

ا ی ن ش خ ص م ظ ف ر م ی ش و د ب ر ا ع د ا ء خ و د ی ا ن ہ ا ب ر ا ہ ی م

اب تخلیص کیا، تو سولہ حرف رہ گئے۔ ا ی ن ش خ ص م ظ ف ر و د ب ع ء ہ

---

[1] طالع وقت معلوم کر کے جواب حاصل کرنا ہی بہتر طریقہ ہے۔

طالع وقت اسد تھا۔ دائرہ میططرون سے اس کا حرف د حاصل ہوا۔ صاحب طالع شمس تھا۔ اس کا حرف س حاصل ہوا۔ اسم الہیٰ خ تھا۔ اس کا حرف ہ حاصل ہوا۔ اب اس سطر کے آگے ان تین حروف کا اضافہ کیا تو سطر اکیس حروف کی ہو گئی۔

ا ی ن ش خ ص م ظ ف ر و د ب ع ع ہ د س ہ

چونکہ جواب فارسی زبان میں حاصل کرنا ہے۔ اس لئے حرف ا اللہ سے جو دائرہ سوم میں درج ہے۔ ابتدا شمار حروف کیا۔ تو حرف د پہنچا۔ جو انیسواں حرف ہے۔ بہ ترتیب حروف ابجد ن کا ترفع س ظاہر ہوا۔ اس کے عدد ۶۰ ہیں۔ ۹ پر تقسیم کیا تو باقی ۶ رہا جس سے معلوم ہوا کہ درمیانی دائرہ سے جواب حاصل ہوگا۔ اب صنو ظفر و ہزیمت کھولا گیا۔ تو وسطی دائرہ کے خانہ اور اول میں ییب بخط جلی لکھا ہوا دیکھا جس محاذی ص ف ص درج ہے جس سے معلوم ہوا کہ اس دائرہ کا خانہ اول یہی ہے۔ اس لئے ییب کے ۱۲ عدد کے مطابق اس کے تمام سات خانوں کے حروف کو بارہ بارہ کی طرح سے کر حروف نکالتے گئے۔ اس خانہ کا حرف اول ا ہے۔ اس کو علیحدہ لکھ لیا گیا۔ اور حرف دوم کہ ثانی ہے۔ ابتدا شمار حروف کا کیا۔ بارہ حرف گنے۔ تو د حاصل ہوا۔ پھر بارہ حرف گنے۔ تو ی حاصل ہوا۔ پھر شمار کیا۔ تو بارھواں حرف س حاصل ہوا۔ پھر شمار کیا تو بارھواں حرف ر نکلا۔ پھر بارھواں حرف م نکلا۔ پھر بارھواں حرف ر نکلا۔ پھر بارھواں حرف ا نکلا۔ اب چونکہ دورِ ییب کے سات خانوں کے مقررہ حروف حاصل ہو چکے تھے۔ اس لئے آخری حرف ا کو ہم نے اگلے دور و سے حاصل کیا۔ جو اس کا پہلا حرف ہے۔ اب ہمارے پاس حروف مستخرجہ میں سے آٹھ حرف حاصل ہو گئے۔ ایک حرفِ اوّل چھ حرف دورِ ییب کے۔ اور ایک حرف دورِ و کا۔ جو یہ ہیں۔ ا د ی س ر م ر ا۔

[illegible]	[illegible]		نقل خانہ
ا	ا	د	
ی	ع	ر	
ر	ھ	ا	
ر	ا	م	
د	ت	ل	
س	ھ	ت	
م	ت	ا	

اب و کے تحت سات خانوں کے حروف کا دور چلے گا۔ اور چھ چھ حروف کی طرح سے ہم حروف حاصل کریں گے۔ اس دور کے حرفِ دوم سے ہم نے مندرجہ بالا طریقہ سے یہ سات حروف اخذ کئے۔

ب و ن ا ز ی د

اب کل پندرہ حروف ہو گئے یعنی چودہ خانوں کے چودہ حروف اور ایک حرف خانہ پندرہ کا جہاں علامت ط لکھی گئی ہے۔ تو کل سطر یہ ہو گئی۔ ا د ی س ر م ر ا ب و ن ا ز ی د۔

اس کے خانہ پندرہ میں جہاں علامت ط لکھی گئی ہے۔ حرفِ دوم سے ز نو کی طرح سے حروف شمار کئے تو سات حرف اور حاصل ہوئے

ن ت ف ی ب ل ر

اب بائیسواں خانہ جہاں علامت و ہے۔ کے حرف دوم سے ابتدا شمار حروف کا چھ چھ کا کیا تو سات اور حروف حاصل ہوئے

ا ش ج ہ ل ا ت

اب انتیس حروف حاصل ہو گئے۔ اٹھائیس حروف اٹھائیس خانوں کے اور ایک حرف انتیسویں خانہ کا جہاں علامت ییب موجود ہے۔ اب ییب کے حرف دوم سے بارہ بارہ حروف کی طرح سے کر سات حروف اور نکالے۔ ا م ا ز ر ی ھ

اب چھتیس حروف حاصل ہو گئے۔ پینتیس حروف پینتیس خانوں کے۔ اور ایک حرف چھتیسویں خانہ کا جہاں سے یہ کی منزل شروع

ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اب یہاں۔ تے حرف دوم سے پندرہ پندرہ کی طرح سے حروف اخذ کئے جائیں گے۔ جن سے سات حروف اور برآمد ہوئے۔ ر ک ع ا س ظ

اب تینتالیس حروف جمع ہو گئے۔ بیالیس حروف بیالیس خانوں کے اور ایک حرف اگلے دور کا جہاں ہیچ لکھا گیا ہے۔ اب اس دور کے حرف دوم سے اٹھارہ اٹھارہ کی طرح سے کر چھ حرف حاصل کئے۔ جو یہ ہیں۔ ه ا د ع و۔ اب مکمل سطر یہ حاصل ہوئی۔ اس کو اتنی بار صدر موخر کرنا ہے۔ کہ جواب سطر گویا ہو جائے۔ یہ سطر انچاس حروف کی ہوگی۔

ا د ی س ر ا م ر ا ب و ن ا ز ی د ن ت ف ی ب ل ر ا ش ج ه ل ا ت ا م ا ذ ز ی ه ر ل ک
ع ا س ظ ه ا د د ع و۔ صدر موخر کیا

و ا ع د د ی د س ا ر ا ه م ظ ر س ا ا ب ع د ک ن ک ا ر ز ه ی ی د ذ ن ز ت ا ف م ی ا ب ت
ل ا و ر ا ل ا ه ش ج۔ صدر موخر کیا۔

ج و ش ا ه ع ا د ل د ر ی ا د ل س ت ا ب ر ا ه ی م ظ ف ر ا س ت ا ز ا ن ب ر ع د و ی
ک ی ن ه ک ذ ا ر۔ چنانچہ یہ تیسری سطر گویا ہوئی۔ اور یہ بیت حاصل ہوا۔ ؎

چو شاہ عادل دریا دلست ابراہیم منظفر است ازاں بر عدوے کینہ گذار

نوٹ۔ یہ یاد رکھیں کہ ضرورت کی بنا پر حروف متبادل کو بدل لینا جائز ہے مثلاً ج چ یا ز ذ کو آپس میں بدل لینا چاہیئے تاکہ بامعنی الفاظ بن سکیں۔ اگر پوری سطر گویا نہ ہو۔ تو بھی مطلب صحیح اور واضح چند الفاظ میں ضرور مل جائے گا۔ خوب غور سے سطر کو پڑھنا چاہیئے۔

مثال بزبان اُردُو

تمام قاعدہ و طریقہ مثال فارسی میں سمجھا دیا گیا ہے۔ وہی سوال اور وقت سوال اور سائل ہے۔

سوال: یہ شخص اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا یا نہ۔ ابراہیم

اب اسے فرد مفرد لکھا۔ ی ه ش خ ص ا پ ن ی د ش م ن و ن پ ر ف ت ح پ ا ے گ ا ی ا ن ه ی م۔ کل پچپن حروف۔ اب ان میں سے مکرر حروف کو کاٹ کر تکسیر کیا۔ تو سترہ حروف رہ گئے۔ ی ه ش خ ص ا پ ن د م و ر ف ت ح گ ب

جب سوال دیکھا گیا طالع وقت اسد۔ کوکب شمس۔ اسم الہٰی ناقص تھا۔ دائرہ میطظرون۔ سے ان کے تین علامتی حروف د س ه حاصل ہوئے۔ تو کل بیس حروف ہو گئے۔

ی ه ش خ ص ا پ ن د م و ر ف ت ح گ ب د س ه

قاعدہ دوم کو دیکھو۔ تو معلوم ہوگا کہ اُردُو زبان میں حل نکالنے کے لئے دائرہ میطظرون کے دوسرے دائرہ کے نقاط دشع کے حرف ق سے بیس حروف شمار کرنے چاہئیں۔ اس سے حرف ت حاصل ہوا۔ جس کے ۴۰۰ عدد ہیں۔ ان کو ۹ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ رہا۔ اب قاعدہ سوم کی رُو سے حظفر دہزیبت کو استعمال کرنے ہوئے۔ درمیانی دائرہ کے خانہ اوّل جس کے محاذی ف لکھا ہے۔ اس کے حرف دوم کو علیحدہ لکھا۔ جو و ہے۔ اور اسی خانہ کے حرف اوّل ی ت بطریق مقلوب اُلٹا ہیبت کے دور کے مطابق بارہ بارہ کی طرح سے حروف کو شمار کرنا شروع کیا۔

بیب کا مقلوبی دور سات خانوں کا پیچھے کی طرف کا ہو جائے گا جو یہ ہے۔ ملاحظہ کریں دائرہ ظفر و بزمت۔ بیب کا دور مقلوبی یج کی طرف چلے گا۔ گویا اردو میں دور الٹا ہو جائے گا۔ (فارسی میں بیب کا دور منصوبی و کی طرف سیدھا چلتا ہے)

اب حرف اول ی سے بارہ حروف شمار کئے تو ج حاصل ہوا۔ یہاں سے بارہ حروف شمار کئے۔ تو حرف پ حاصل ہوا (جب حرف ختم ہو جائیں تو شروع کی طرف لوٹ آئیں۔)
پھر بارھواں حرف د ہوا۔ پھر بارھواں حرف س ہوا۔ پھر بارھواں حرف م ہوا۔ پھر بارھواں حرف ی ہوا۔ پھر بارھواں حرف ف ہوا۔ اب یہ حروف حاصل ہوئے۔ آٹھواں حرف یج کے دور کا دوسرا لفظ ہے۔ لہٰذا بیب کے دور کے یہ حروف برآمد ہوئے۔ ا ج پ د س م ی ف۔

و	م	ا
غ	د	م
د	ج	ع
د	ی	ف
ا	س	م
ھ	پ	ا
ابجد	ا	ی
		ثبتہ

اب دائرہ میں پیچھے کی طرف مقلوباً چلتے ہوئے یج کی حد شروع ہو گئی جس کے سات خانوں کے حروف میں سے اٹھارہ اٹھارہ کے شمار پر حرف اٹھائے جائیں گے۔ اور سات حرف اور حاصل ہوں گے۔ س ی ا ا ی ع ب۔ آخری ب یہ کا درمیانی لفظ اٹھارواں تھا۔ اس لئے یہ دور ختم ہوا۔ اور اب یہ کے آگے شمار حرف ۵، ۵ کا ہو گا یعنی پندرہ حرف چھوڑ کر لکھنا ہے اور یہ کی حد کے اندر رہنا ہے لہٰذا سات حرف اور نکلے۔ د س س ی ب ا س

اب بیب کے دور میں داخل ہوئے تو سات حرف بارہ کی طرح سے نکلے و س ا ج ھ ت ل۔
اب حد و میں داخل ہوئے تو چھ چھ حروف کی طرح سے سات حرف نکلے۔ ا ب م س ن ن د۔
اب حد ط میں داخل ہوئے تو ۹، ۹ کی طرح سے سات حرف اور نکلے۔ س ت س ب ب ا ی۔
اب حد و ثانی میں داخل ہوئے تو ۶، ۶ کی طرح سے چھ حرف نکلے۔ ھ ا غ ت ف ھ

اب دور حروف ختم ہوا۔ اور انچاس حروف انچاس خانوں سے مل گئے۔ ان کو صدر مؤخر یہاں تک کیا جائے گا کہ سطر گویا ہو گی۔ چنانچہ تیسری سطر گویا ہوئی سطر برآمد شدہ یہ ہے:۔

ی ج پ د س م ی ن س ی ا ا ی ع ب و س س ی ب ا س و س ا ج ھ ت ل ا ب م س ن ن د س ت س ب۔
ب ا ی ھ ا غ ت ت ھ۔ صدر مؤخر کیا۔

ھ ی ت ج ت پ ع د ا س ھ م ن ی ا ن ب س ب ی س ا ت ا س ی د ع ن پ ن و س س م س ب
ی ا ب ل ا ت س ہ د ج س ا م۔ صدر مؤخر کیا۔

ا ھ س ی ج ف د ج ھ ت س پ ت ع ا د ل ا ب س ا ھ ی م ب، س ی م ا س ن س ھ، و س ن ب
ب ی ن س ع ا د ت ی ا س۔ مستحصلہ جواب

اب سطر یہ بنی " ابجری جت وجہ تربیت عادل ابراہیم بیری مارن رب درن بہ میں سعادت یا دیعنی جس وجہ سے بے چین ہے عادل ابراہیم؛ دشمن مریں گے رب کی طرف سے۔ اسے یار یہ سعادت دیکھ۔ مطلب یہ کہ ابراہیم فتح مند ہو گا۔ اس کے دشمن ختم ہو جائیں گے۔

دائرۃ المقاصد

دائرہ میطرون

ظفر و
هزیمت

ملک یا جگہ
کا حصول

دائرہ عہدہ نمبر ۳
عمل
سلطان

کاموں کا
انجام

سفر کرنا

بُنیاد
رکھنا

شرکت کرنا

دائرہ مال نمبر ۲
حصول مال

دائرہ غائب نمبر۹

دائرہ خرید حیوان نمبر ۱
بڑے جانور مثل بیل، اونٹ، گھوڑا وغیرہ
حیوان بزرگ
خریدنا

دائرہ نکاح نمبر ۱

نکاح
کرنا

دوست
و
دشمن

صلح و جنگ

دائرہ عہد و وفا نمبر ۱۴

دائرہ نرخ نمبر۱۵

دائرہ زرعی زمین نمبر۱۶

دائرہ مولود نمبر ۱۷

لڑکا پیدا
ھو گا یا لڑکی

دائرہ گمشدہ نمبر ۱۸

دائرہ قرض نمبر ۱۹

دائرہ بیمار نمبر ۲

دائرہ خبر نمبر ۲۱
خبر
سچی ہے یا
جھوٹی

دائرہ کشائش کار نمبر ۲۲
کشائش
کار

دائرہ غم نمبر۲۳

دائرہ امید نمبر ۲۴
امید و
حاجت

دائرہ علم نمبر ۲۵
حصول علم

دائرہ تہمت نمبر ۲۶

دائرہ تجارت نمبر ۲۷

دائرہ قیدی نمبر ۲۸

اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ابراہیمی

ایک بار الحمد شریف + تین بار سورۃ اخلاص

برائے ایصال ثواب

والدین ریاض مسعود

اور

استاد محترم حضرت اکاش البرنی

riazmasud2k@gmail.com
netdokan@gmail.com
Cell# 03334215416